اعمال میں آخر کا اور خاتمہ کا اعتبار ہوتا ہے

الْخُطْبَةُ الأُولَى

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، يُجْزِلُ ثَوَابَ الطَّائِعِينَ، وَيَجْزِيهِمْ جَنَّاتِ النَّعِيمِ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا مُحَمَّدًا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ، فَاللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَالتَّابِعِينَ. **أَمَّا بَعْدُ**: فَأُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ، قَالَ تَعَالَى: **(يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ)**[1].

رفیقانِ ملتِ اسلامیہ ! روزہ دار حضرات وخواتین! رَمَضَان المبارک کا مہینہ اختتام کے قریب ہے اور اس کے آخری ایام چل رہے ہیں باری تعالیٰ نے ہمیں پورے ماہ مبارک میں اطاعت وعبادت کا حکم دیا ہے اورآخر رمضان میں بطورِ خاص دعاوتسبیحات اورذِکروشکرمیں اضافے کی تاکید کی ہے چنانچہ ارشادہے: **(وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللَّهَ عَلَى مَا هَدَاكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ)**[2]، اور تاکہ تم لوگ (ایام کے) شمار کی تکمیل کرلو اور تاکہ تم اس بات پر اللہ کی بڑائی بیان کرو کہ اس نے تمکو (روزہ رکھنے کی) توفیق عطا فرمائی اور شاید تم لوگ اللہ کا شکرادا کرو، پس اللہ کی حمد اور اس

(١) البقرة: ٢١.
(٢) البقرة: ١٨٥.

کا کرم ہے کہ اس نے ہمیں رمضان کے فرائض ادا کرنے کی توفیق بخشی [١]. اور اس کا فضل اور شکر ہے کہ اس نے رمضان المبارک کو اپنی مخلوق کیلئے مسابقت کا میدان بنایا جس میں اس کے بندے نیکی اور طاعات میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرتے ہیں اور اس کی رحمت و رضامندی حاصل کرنے میں باہم منافست اور پیش قدمی کرتے ہیں﴿وَفِي ذَلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُونَ﴾[٢]. اور مسابقت کرنے والوں کو ایسی ہی چیز میں مسابقت کرنی چاہئے پس بندگان خدا نیکیوں کی طرف سبقت کرتے ہیں اور اچھے اعمال پر مداومت اور ثابت قدمی اختیار کرتے ہیں، یقیناً نیکیوں پر ثابت قدمی بہت محبوب ہے رسول رحمت ﷺ کا فرمان عالیشان ہے: «أَحَبُّ الْأَعْمَالِ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى أَدْوَمُهَا، وَإِنْ قَلَّ»[٣]. دائمی نیکی اور دائمی عمل اللہ کو سب سے زیادہ محبوب ہے گرچہ وہ تھوڑا ہی ہو، اور خود نبی رحمۃ للعٰلمین ﷺ کا معمول مبارک تھا کہ جب کوئی نیک عمل اور کوئی نفل شروع فرماتے تو اس پر ثابت قدمی اختیار فرماتے اور اس نیکی کو مسلسل اور برابر کرتے [٤] اور اس دعا کا اہتمام فرماتے: «يَا مُصَرِّفَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى طَاعَتِكَ»[٥]، اے دلوں کے پھیرنے والے والے! میرے دل کو اپنی اطاعت وعبادت پر ثابت و قائم رکھ۔

---

(١) تفسير ابن كثير: ١/٣٧١.
(٢) المطففين: ٢٦.
(٣) متفق عليه.
(٤) مسلم: ٧٤٦.
(٥) السنن الكبرى للنسائي (١٢١/٩).

عشرۂ اخیرہ میں عبادت کا خصوصی اہتمام کرنے والے نیک بندو! ہمیں اس ماہِ مبارک کے بقیہ اوقات سے فائدہ اٹھانا چاہیےاورآخری ایام اوراختتامی اوقات کوپورے طور پر اپنے رب کی اطاعت وعبادت میں استعمال کرنا چاہیے اگر خاتمہ بالخیر ہے تو ان شاءاللہ سب کچھ خیر ہے نبی کریم صاحبِ خُلُقِ عظیم ﷺ کافرمان ہے«إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِخَوَاتِيمِهَا»[١]. اعمال میں آخِر کا اور خاتمے کا اعتبار ہوتا ہے اسی طرح ہمیں نمازوں کی پابندی اور عبادت میں مُجاہدہ کرنا چاہیے اور اپنے دلوں کو اور اپنے گھروں کو تلاوت قرآن سے منور رکھنا چاہیےاورہر وقت اور ہرحال میں بکثرت اذکار وتسبیحات کااہتمام کرنا چاہیے تاکہ ہمیں اپنے رب کی رضامندی حاصل ہواور اپنے خالق ومالک کی جنت میں داخلہ نصیب ہویااللہ یاکریم! ہمیں اپنے ذِکر وشکر کی اور اطاعت وعبادت کی توفیق دیدے اور ہمارے لئے اپنی رضامندی اور جنت کی کامیابی کے ساتھ رمضان کا اختتام فرمااور ہم مؤمنین کو اطاعت وفرمانبرداری کی توفیق دیدے تیراہی فرمان ہے﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ﴾[٢]. اے ایمان والو: اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی بھی اطاعت کرو اور تم میں جو صاحبِ اختیار ہوں ان کی بھی

أَقُولُ قَوْلِي هَذَا وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ لِي وَلَكُمْ، فَاسْتَغْفِرُوهُ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

---

(١) البخاري: ٦٤٩٣.
(٢) النساء : ٥٩.

الْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، يُثِيبُ الصَّائِمِينَ، وَيُضَاعِفُ أَجْرَ الْمُتَصَدِّقِينَ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ الْأَمِينِ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَالتَّابِعِينَ.

روزہ اور صدقۂ فطر کی ادائیگی کا اہتمام کرنے والو! صدقۂ فطر ایک اہم اسلامی حکم ہے یہ صدقہ بندے کو ان لغویات اور بے ہودہ باتوں سے پاک کردیتا ہے جو روزہ کے دوران اس سے سرزد ہوجاتی ہیں نیز یہ مسکین کیلئے غذا اور طعام ہے آپ ﷺ نے کچھ شرائط کے ساتھ ہر مرد و عورت اور ہر چھوٹے بڑے مسلمان پر اس کو لازم فرمایا ہے اپنی طرف سے اور اپنی نابالغ اولاد کی طرف سے اسکا ادا کرنا واجب ہے صدقۂ فطر کو نماز عید سے پہلے ادا کردینا چاہیئے پس جس نے نماز عید سے قبل اسکو ادا کردیا تو وہ مقبول فطرہ ہے اور جو نماز عید کے بعد ادا کرے تو وہ عام صدقات میں سے ایک صدقہ ہے صدقۂ فطر کو قیمت اور پیسے کی صورت میں بھی ادا کرنا جائز ہے امارات میں مقیم حضرات کیلئے اس سال اسکی قیمت پچیس (٢٥) درہم طے کی گئی ہے پس ہمیں پوری بشاشت اور خوشدلی کے ساتھ صدقۂ فطر ادا کرنا چاہیے اور اپنے رب کی قربت اور اس کی رضا حاصل کرنے کیلئے فطرہ کی ادائیگی میں جلدی کرنی چاہیے آخر میں دعا ہیکہ اله العلمین: ہمارے صیام وقیام تلاوت وتراویح، صدقات وخیرات اور جملہ طاعات کو قبول فرمالے: هَذَا وَصَلِّ اللَّهُمَّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِهِ

وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ، وَارْضَ اللَّهُمَّ عَنِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ: أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِيٍّ، وَعَنْ سَائِرِ الصَّحَابَةِ الْأَكْرَمِينَ، وَالتَّابِعِينَ لَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ. **اللَّهُمَّ احْفَظْ دَوْلَةَ الْإِمَارَاتِ قِيَادَتَهَا وَشَعْبَهَا، وَبَرَّهَا وَبَحْرَهَا، وَأَرْضَهَا وَسَمَاءَهَا، مِنْ شَرِّ كُلِّ ذِي شَرٍّ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ، إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ.**

اللَّهُمَّ اجْعَلْ دَوْلَةَ الْإِمَارَاتِ بَلَدًا آمِنًا مُطْمَئِنًّا، سَخَاءً رَخَاءً، وَاحْفَظْهَا بِحِفْظِكَ، وَاحْرُسْهَا بِرِعَايَتِكَ، وَأَدِمِ الِاسْتِقْرَارَ عَلَيْهَا.

اللَّهُمَّ وَفِّقْ رَئِيسَ الدَّوْلَةِ الشَّيْخَ خَلِيفَةَ بْنَ زَايِدٍ وَنَائِبَهُ وَوَلِيَّ عَهْدِهِ الْأَمِينَ، وَإِخْوَانَهُ حُكَّامَ الْإِمَارَاتِ؛ لِمَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ.

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الشَّيْخَ زَايِدٍ وَالشَّيخَ مَكْتُوم، وَشُيُوخَ الْإِمَارَاتِ الَّذِينَ انْتَقَلُوا إِلَى رَحْمَتِكَ، وَأَدْخِلْهُمْ بِفَضْلِكَ فَسِيحَ جَنَّاتِكَ.

وَارْحَمْ شُهَدَاءَ الْوَطَنِ وَضَاعِفْ أَجْرَهُمْ، وَارْفَعْ فِي الْجَنَّةِ دَرَجَتَهُمْ، وَشَفِّعْهُمْ فِي أَهْلِهِمْ. اللَّهُمَّ ارْحَمِ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ: الْأَحْيَاءَ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتَ.

عِبَادَ اللَّهِ: اذْكُرُوا اللَّهَ الْعَظِيمَ يَذْكُرْكُمْ، وَاشْكُرُوهُ عَلَى نِعَمِهِ يَزِدْكُمْ. وَأَقِمِ الصَّلَاةَ.